© rasailojaraid.com

نعت

بہزاد لکھنوی

اللہ اللہ عشق کا کعبہ نظر آنے لگا
اے تصور گنبدِ خضرا نظر آنے لگا

اب نگاہیں ہو چلیں میری حقیقت آشنا
چار جانب مجھ کو وہ روضہ نظر آنے لگا

عشق احمد ﷺ ہوگیا ہے جب سے دل میں ضوفگن
مجھ کو اپنی زیست کا منشا نظر آنے لگا

جو یقیں والے ہی ان کو تو یقیں آ ہی گیا
بس گماں والوں نے پوچھا کیا نظر آنے لگا

ان کی رحمت دیکھ کر اُن کی غلامی کے طفیل
اب تو مجھ کو غیر بھی اپنا نظر آنے لگا

انکا درسِ زندگی دیکھا تو آنکھیں کُھل گئیں
دل کو مہمل سا غمِ دنیا نظر آنے لگا

برکتیں بھزاد میں یہ سب درود پاک کی
قلب کی رگ رگ میں عشق انکا نظر آنے لگا

© rasailojaraid.com